میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 15 ذی الحج، 1442ھ | 25/07/2021 | نمبر: 1442/92

پریس ریلیز

قومی حدود میں قید پاکستان ہمیشہ عالمی طاقتوں کی ڈکٹیشن سے متعین کردہ تیل کی قیمتوں کا غلام رہے گا، خلافت سے ہی ہم دنیا میں تیل کی قیمتوں کے تعین میں مغربی طاقتوں کا کلیدی اثر ختم کر پائیں گے

15 جولائی کو تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کرنے پر وزیر اطلاعات ونشریات نے بیان دیتے ہوئے کہا "عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث حکومت کے پاس تیل کی قیمتوں میں اضافے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔" تیل کی قیمتوں میں اضافے کے دفاع میں حکومت کی جانب سے علاقائی ملکوں کی قیمتوں سے تقابلی جائزہ اور پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی کے ختم ہونے کے دلائل دیئے گئے۔ اور یوں بے بسی اور لاچارگی کی تصویر بن کر عوام کو مسلسل کڑوا گھونٹ پینے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ قطع نظر اس کے کہ پٹرولیم سیکٹر کو اسلام کی رو سے عوامی ملکیت ڈکلئیر کر کے ڈیلر کمیشن اور پٹرولیم مارکیٹنگ کمپنیوں سمیت آئل سپلائی چین میں شامل پارٹیوں کا منافع ختم کر کے عوام کو ریلیف دیا جا سکتا ہے، اور اسی طرح جنرل سیلز ٹیکس جیسا ظالمانہ بالواسطہ ٹیکس بھی قیمت سے منہا کر کے اس کی قیمت کو مزید کم کیا جا سکتا ہے، تاہم جس بے چارگی اور بے بسی کا ڈھونگ یہ حکمران رچا رہے ہیں، یہ ان حکمرانوں نے اپنے اوپر خود مسلط کی ہے نہ کہ یہ کوئی آفاقی حقیقت یا وحی سے مقرر کردہ سچائی ہے جس کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

تیل کی عالمی قیمتیں بظاہر اوپیک کی جانب سے تیل کی سپلائی کم یا زیادہ کرنے سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں، تاہم سپلائی بڑھانے یا کم کرنے کا فیصلہ معیشت کے اصولوں یا مارکیٹ ڈیمانڈ کے باعث نہیں بلکہ عالمی قوتوں کے مفادات کی خاطر کیا جاتا ہے۔ پس جب امریکہ اور یورپ کو سستے تیل کی ضرورت تھی تاکہ اس سے ان کی صنعت، ٹرانسپورٹ اور معیشت کا پہیہ تیزی سے چلتا رہے تو اس وقت یہ تیل دہائیوں تک 25 ڈالر فی بیرل سے بھی کم قیمت پر فروخت ہوتا رہا، یعنی یہ تیل فرانس کے منرل واٹر سے بھی سستا بکتا رہا۔ ڈاکومینٹری فارن ہیٹ 9/11 کے مطابق سعودی عرب کے تیل سے امریکہ نے 88 کھرب ڈالر سے زائد کا فائدہ اٹھایا۔ اور اب جب امریکہ کو شیل آئل اور گیس کے ذخائر کی ایکسپلوریشن اور مارکیٹ فزیبلیٹی کیلئے عالمی مارکیٹ میں زیادہ قیمتوں کی ضرورت ہے تو امریکہ نے اوپیک ممالک کے ذریعے اس کی سپلائی کم کر دی جس کے باعث اس کی قیمتیں بڑھ گئیں اور امریکی شیل آئل اینڈ گیس کمپنیاں کامیاب ہونے لگیں جس کے باعث امریکہ دنیا کا شیل آئل و گیس پیدا کرنے والا بڑا ملک بن گیا۔ پس اگر عالمی قوتیں تیل کی قیمتوں کا تعین اپنے مفادات کے مطابق کرتی ہیں اور ان قیمتوں کے سامنے 'بے بس و لاچار' نہیں، تو کس نے پاکستان کے حکمرانوں کو خلافت کے قیام کے اعلان اور اسے وسطی ایشیا، مڈل ایسٹ اور دیگر مسلم ممالک تک پھیلانے سے روک رکھا ہے تاکہ دنیا کے اس اہم ترین وسائل پر امت واپس اپنا کنٹرول حاصل کر سکے جبکہ مشرق وسطہ، وسطی ایشیاء اور افریقہ میں موجود زیادہ تر تیل کے ذخائر مسلمانوں کے پاس ہیں؟!

اے اہل قوت! انگریز کی کھینچی گئی سرحدوں میں قید، مغرب کے مسلط کردہ عالمی آرڈر کی چوکھٹ پر سجدہ ریز اور سیکولر نظام اور ایجنٹ حکمرانوں کی نحوست میں گرفتار پاکستان کبھی بھی عالمی طاقتوں کی مسلط کردہ بیڑیوں کو نہیں توڑ پائے گا، خواہ وہ تیل کی عالمی قیمتوں پر موثر طور پر اثر انداز ہونا ہو، مسلم مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانا ہو، آئی ایم ایف یا ایف اے ٹی ایف کے چنگل سے نکلنا ہو یا ڈالر کرنسی کا عالمی تجارت پر کنٹرول توڑنا ہو۔ بات گھوم پھر کر وہیں آ پہنچتی ہے کہ مسلمانوں کے پاس ایک خلافت کے قیام کے سوا کوئی چارہ نہیں، خواہ یہ مشکل ہو یا آسان، جلد ہو یا دیر سے۔ تو آخر ایک اللہ، ایک رسول ﷺ اور ایک قرآن پر ایمان لانے کے بعد ہمارے پاس کیا جواز باقی بچتا ہے کہ ہم حق پر مبنی اس آئیڈیالوجی کی حامل ریاست کا قیام نہ کریں؟ وہ ریاست جو امت کو دوبارہ موثر ترین عالمی قوت میں تبدیل کر دے گی، سرمایہ دارانہ استحصالی ریاستوں کی اجارہ داری کا خاتمہ اور امت کے وسائل کی لوٹ مار اور بندربانٹ کا قلع قمع کرے گی۔ تو آگے بڑھو اور حزب التحریر کو خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دو، تاکہ دوبارہ یہ امت دنیا کی امامت کا کردار ادا کرنے کے قابل ہو جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا؛ ﴿إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾ **"یہ صرف شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا، اگر تم مؤمن ہو"** (آل عمران، 3:175)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس